السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جس کا عقیدہ ٹھیک ہے پانچ وقت کا نمازی اور ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر اس کی دوستی کسی مسلمان جن سے ہوجائے اور وہ اس کو استعمال میں لا کر کسی آسیب زدہ انسان کا علاج کردے۔ اور وہ صحت یاب ہوجائے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ (اعجاز احمد گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ بات صحیح ہے اور واقعی کسی شخص کی کسی مسلمان جن سے دوستی ہے تو بیمار انسان کے علاج کی دو حالتیں ہیں:

1۔ جن کسی حلال چیز مثلاً جڑی بوٹی سے علاج کا مشورہ دے یا کسی غیر شرکیہ اور صحیح ذکرو اذکار کا عمل بتائے تو اس پر عمل جائز ہے اور یہ اس حدیث کے تحت ہے، جس میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکے تو ضرور پہنچائے۔ (صحیح مسلم 2199 توضیح الاحکام ج1 ص 478)

2۔ بذات خود جن سے مدد لے کر مافوق الاسباب علاج کرایا جائے۔ جیسا کہ آج کل بہت سے مدعیان علاج کا طرز عمل ہے تو یہ مشکوک ہے لہٰذا اس سے بچنا ضروری ہے۔

شیخ ناصر الدین الالبانی وغیرہ بہت سے علماء نے الاستعانۃ بالجن سے منع فرمایا ہے۔ (دیکھئے السلسلۃ الصحیحۃ 6/1009 ح2918)

نیز شیخ ابو محمد امین اللہ پشاوری اور شیخ ابو زکریا عبدالسلام رستمی حفظہ اللہ نے اس کی مخالفت پر ایک رسالہ لکھا ہے: "دم میں جنات سے تعاون اور خدمت لینے کا حکم"

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا مشروط جواز نقل کیا ہے۔ (دیکھئے الفتاوی المحمۃ ص 69۔70 الباب المفتوح 1260")

راجح یہی ہے کہ اس عمل سے اجتناب کیا جائے۔ واللہ اعلم (4/اپریل 2011ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل-صفحہ283

محدث فتویٰ